5237 ـ سودی لین دین کرنے کی تعلیم دینے والے انسٹیٹیوٹ میں ملازمت کرنا

سوال

لین دین کرنے کی تعلیم دینے والے انسٹیٹیوٹ میں سیکرٹری کی ملازمت کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟
یہ انسٹیٹیوٹ صرف بنك کے ملازمین کی بنك میں ہونے والے ہر قسم کے معاملات کی تربیت کرتا ہے، یہ علم میں رکھیں کہ انسٹیٹیوٹ کی آمدن سودی بنکوں سے ہوتی ہے، وہ اس طرح کہ ملازمین کی تربیت کے عوض میں اسے اجرت دی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

فرمان باری تعالی ہے:

اور تم نیکی و بھلائی، اور تقوی و پرہیز گاری کے کاموں میں ایك دوسرے کی معاونت کیا کرو، اور گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو المائدۃ (2).

اور آپ کا اس انسٹیٹیوٹ میں ملازمت کرنا ان کے سودی معاملات جاری رکھنے میں بالکل ظاہری اور واضح معاونت ہے، اور سودی معاملات تو اسلام میں بالکل حرام ہیں، صرف شریعت اسلامیہ میں ہی حرام نہیں بلکہ سب شریعتوں میں حرام ہیں.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اللہ تعالی سود کھانے والے، اور سود کھلانے والے، اور سود لکھنے والے، اور سود کے دونوں گواہوں پر لعنت کرے، اور فرمایا: یہ سب برابر ہیں"

صحیح مسلم شریف.

لہذا آپ کو کوئی اور کام تلاش کرنا چاہیے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا آپ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے جو کام بھی ترك کریں گے تو اللہ تعالی اس کے بدلے میں آپ کو اس سے بھی بہتر اور اچھا عطا فرمائے گا"

اسے امام احمد نے مسند احمد میں روایت کیا ہے.

اور پھر اللہ تعالی تو اس سے قبل یہ فرما چکے ہیں:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے عطا کرتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو کوئی اللہ تعالی پر بھروسہ اور توکل کرتا ہے، تو اللہ تعالی اسے کافی ہو جاتا ہے الطلاق (3 ـ 4) .